

فہرست مضامین

44.....	عرض مترجم
45.....	میرے خیال میں
48.....	حروف معتبر
51.....	عرض ناشر
53.....	مقدمۃ المراجع
55.....	مقدمۃ المؤلف

کتاب الاخلاص

اخلاص واصلاح نیت کا بیان

باب 1

67.....	اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت
77.....	اخلاص گناہ و نافرمانی کو دور کرنے کا سبب ہے
77.....	اخلاص انسان پر شیطانی تسلط نہیں ہونے دیتا
78.....	اخلاص جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے

کتاب الطہارۃ

طہارت کا بیان

باب 2

80.....	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت استعاذہ کی فضیلت
80.....	پانی سے استنجاء کی فضیلت اور اہل قباء کی تعریف
81.....	وضوء وغیرہ کی فضیلت
82.....	وضوء کی فضیلت اور گناہوں کی معافی
85.....	وضوء کی محافظت کی فضیلت
86.....	باوضوء سونے کی فضیلت

- 378..... شام میں رہائش کی فضیلت
- 379..... بچے کا حج صحیح ہے اور اس کو حج کرانے کی فضیلت
- 379..... عورتوں کا افضل جہاد حج ہے
- 380..... بوڑھے بچے کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہے
- 380..... اللہ کی طرف ہجرت کی فضیلت
- 383..... ہجرت سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں
- 384..... ہجرت کی فضیلت اور جس نے حبشہ کی ہجرت کی اس کی دو ہجرتیں ہیں
- 386..... مسلمان مہاجر اور مجاہد کی فضیلت

کتاب الجہاد

جہاد کا بیان

باب 8

- 389..... قرآن مجید سے جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت
- 390..... راہ جہاد میں ایک یا ایک شام گزارنے کی فضیلت
- 392..... اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے فوت ہونے والے کی فضیلت
- 392..... اس شخص کی فضیلت جو جہاد کا ارادہ کرے لیکن بیماری یا کسی عذر کی وجہ سے نہ جاسکے۔
- 393..... جہاد اسلام کی چوٹی اور بلندی ہے۔
- 394..... جنت کا ایک دروازہ مجاہدین کے لیے خاص ہے
- 394..... مال و جان سے جہاد کرنے کی فضیلت
- 396..... اللہ کی راہ میں لڑنے والوں اور تکلیف برداشت کرنے والوں کی فضیلت
- 397..... جہاد کے لیے جانے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے
- جہاد میں اخلاص نیت اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لڑنے والے کی فضیلت جس مجاہد کو مال غنیمت نہ ملے وہ اس سے افضل ہے جس کو مال غنیمت ملے
- 397.....
- 398..... کیا جہاد سب سے افضل عمل ہے
- 401..... جہاد حجاج کو پانی پلانے اور مساجد آباد کرنے سے افضل ہے
- 401..... جہاد تمام اعمال سے افضل ہے
- 402..... مومن مجاہد یا مسلمان مہاجر و مجاہد کی فضیلت

کتاب الزہد

زہد کا بیان

24

باب

- 937..... سے بے رغبتی، عبادت کے لیے فراغت اور اللہ کی طرف رجوع کرنے کی فضیلت
- 942..... ہر لمحہ کی طرف متوجہ ہونے کی مزید فضیلت
- 943..... غم کی فضیلت جو قدرت کے باوجود اللہ کی طرف رغبت کی خاطر متواضع لباس پہنتا ہے۔
- 944..... غم کرنے میں میانہ روی اور اس پر ہمیشگی اختیار کرنے کی فضیلت
- 946..... غم کرنے والوں اور کمزور لوگوں کی فضیلت
- 953..... غم کرنے والوں کو دنیا سے انصاف سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
- 954..... غم کرنے سے سب کم۔
- 955..... غم کرنے سے بندے سے پیار کرتا ہے تو اس کو دنیا سے بچاتا ہے۔
- 955..... غم کرنے کی حویہ فضیلت
- 956..... غم کرنے والوں کی فضیلت
- 957..... غم کرنے کے لیے اچھے مال کی فضیلت جس کو وہ اس کے حق میں استعمال کرتا ہے۔
- 958..... غم کرنے کے لیے مال دار ہونے میں کوئی حرج نہیں، اگرچہ صحت، متقی کے لیے افضل ہے۔
- 959..... غم کرنے کے متعلق فتنہ میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہو اس کے لیے غمی کی دعا کی جاسکتی ہے۔

کتاب خشية الله

خشیت الہی کا بیان

25

باب

- 961..... اللہ جل کے خوف اس کی خشیت اور اس کے عقاب سے ڈرنے کی فضیلت
- 969..... اللہ جل سے ڈرتا رہے تو فرشتے اس سے مصافحہ کریں۔
- 970..... اللہ جل کے خوف سے ڈرنے کی فضیلت
- 971..... اللہ جل سے ڈرنے والا جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔
- 972..... اللہ جل کے خوف کے ساتھ ساتھ اس سے امید وابستہ کرنے کی فضیلت
- 973..... اللہ جل کے خوف کی فضیلت
- 975..... اللہ جل کے ساتھ خاص طور پر موت کے وقت اچھا گمان رکھنا

فَضْلُ الْإِخْلَاصِ وَ إِصْلَاحِ السَّرِيرَةِ

اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت

عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ شَيْءٍ نِيَّةٌ وَمَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِلدُّنْيَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ))

۱۔ عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تمام اعمال (اچھا ہے یا بُرا) کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی (اچھی یا بُری) نیت کے مطابق (اچھا یا بُرا) بدلہ ملے گا۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہوگی اس کی ہجرت انہی کی طرف سمجھی جائے گی اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کی غرض سے ہجرت کی تو اس کی ہجرت انہی مقاصد کے لیے ہوگی۔“

ترجمہ: [صحیح البخاری: کتاب بدء الوحي - وصحيح مسلم: كتاب الإمارة، باب قوله ﷺ
[اعمال بالنيات]

ترجمہ: بعض روایات میں اس حدیث کا سبب ورود بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے اُمّ قیس نامی عورت کو نکاح کر لیا۔ عیسا اس نے اس وقت تک نکاح کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ ہجرت نہ کرے۔ اس نے اس کی اس شرط کی سے ہجرت کر لی اور وہاں جا کر دونوں کا باہم نکاح ہو گیا۔ چنانچہ صحابہ میں اس کا نام ہی مہاجر اُمّ قیس مشہور ہو گیا۔

۲۔ حدیث شریف میں اخلاص و نیت کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ انسان کے اعمال کی قبولیت اور اس پر اجر کا استحقاق نیت کی اصلاح اور اس کی درستگی پر ہے۔ مثلاً جس کی نیت ہجرت کے وقت اللہ تعالیٰ کی رضا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و اتباع ہوگی تو اس کو اس ہجرت کا اجر و ثواب ملے گا اور جس کی نیت ہجرت کے وقت دنیا یا دنیا کا کوئی اور مقصد شادی وغیرہ تھی تو اس کو وہی کچھ ملے گا جس کا اس نے ارادہ یا نیت کی ہوگی۔ اس لیے انسان کو نیت تمام اعمال میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہونی چاہیے اور یہ کہ نیت دل سے ہو۔ کیونکہ نیت دل کے فعل و عمل کا نام ہے اور یہ ضروری ہے۔ لہذا نماز میں زبان سے مختلف الفاظ کے نیت کے الفاظ غیر مشروع ہیں۔

۲۔ نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ایک لشکر خانہ کعبہ پر چڑھائی کرنے کی نیت سے نکلے گا جب وہ مدینہ منورہ کے قریب بیداء (مکہ مکرمہ کی طرف ذوالحلیفہ میقات سے قبل)

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرُُّ جَيْشٍ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ حَسْبِيَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:

فَضْلُ الْإِسْتِعَاذَةِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت استعاذہ کی فضیلت

(۱۳) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))

۱۳۔ عبدالعزیز بن صہیب روایت کرتے ہیں میں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ کلمات کہتے: ”اے اللہ میں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

تخریج: [صحیح البخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء]

فَضْلُ الْإِسْتِجَاءِ بِالْمَاءِ وَالشَّاءِ عَلَى أَهْلِ قُبَاءَ

پانی سے استنجاء کی فضیلت اور اہل قباء کی تعریف

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ (التوبة: ۱۰۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں۔“

(۱۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ يَعْني قُبَاءَ فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا أَفَلَا تُخْبِرُونِي؟)) يَعْني قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ [التوبة: ۱۰۸] فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ مَكْتُوبًا عَلَيْنَا فِي التَّوْرَةِ الْإِسْتِجَاءَ بِالْمَاءِ

۱۴۔ محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے۔ فرمایا ”اللہ نے طہارت و پاکیزگی کے سلسلہ میں تمہاری تعریف و توصیف بیان فرمائی ہے۔“ اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند فرماتے ہیں۔“ آپ لوگ مجھے بتائیں کہ اس کا سبب کیا ہے؟ تو اہل قباء نے جواب دیا ”اللہ کے رسول! ہم تورات میں مکتوب ہونے کی وجہ سے پانی سے استنجاء کا التزام و اہتمام کرتے ہیں۔“

تخریج: [المسند للامام احمد: ۶/۶]

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی و طہارت بہت پسند ہے اگرچہ طہارت مٹی کے تین ڈھیلے استعمال کرنے سے حاصل ہو جاتی ہے لیکن پانی سے طہارت و استنجاء کرنا اللہ تعالیٰ کا محبوب اور پسندیدہ عمل ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ پانی کے استعمال سے پہلے مٹی کے ڈھیلے استعمال کرنا ضروری ہیں جیسا کہ بعض لوگ نادانی کی وجہ سے لیٹرینوں میں ایسا کر کے پانی کی نکاسی کے نظام میں خلل ڈال کر نجاست و گندگی کا سبب بنتے ہیں۔